سوال

(820) نمازی ''تشہد'' کے اخیر میں ہو، اور جماعت کھڑی ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

'اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلٰوۃُ' والی حدیث کی روشنی میں اگر ایک شخص تشہد اخریٰ میں بیٹھا ہوا ہے درود شریف اور مسنون دعا پڑھنا باقی ہے، تو اس دوران میں جماعت کھڑی ہو جاتی ہے تو کیا تشہد پڑھنے کے بعد سلام پھیر کر جماعت میں شریک ہو جائے تو کیا اُس کے نفل کامل ہوں گے یا وہ درود اور مسنون دعا پڑھ لے اسی طرح تو 'اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلٰوۃُ' والی حدیث کے خلاف تو نہیں ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی نمازی ''تشہد'' کے اخیر میں ہو، اور جماعت کھڑی ہو جائے، تو اذکار کو مکمل کر کے سلام پھیر کر جماعت کے ساتھ مل جائے۔ یہ فعل حدیث 'اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلٰوۃُ' (مسند أحمد، رقم: ۸۶۲۳، شرح مشکل الآثار للطحاوی، رقم: ۴۱۲۹، ۴۱۲۸) کے منافی نہیں، کیونکہ شرع میں نماز کا اطلاق کم از کم ایک رکعت پر ہے اور یہ کم ہے، لہٰذا جائز ہے۔ (ایضاً)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 694

محدث فتویٰ